

شجے کو دیں اور کتنا وقت گھر کی ذمہ داریوں کے ادا کرنے میں صرف کریں۔ (ڈاکٹر انیس احمد)

توبہ سے متعلق چند غلط فہمیاں

س: محمد ایک گناہ کرنا، اس میں لذت محسوس کرنا اور پھر یہ تصور رکھ کر کرنا کہ معافی مانگ لوں گی اور وہ ہزار بار گناہ کرنے پر بھی معاف کردے گا، اس طرح انسان گناہ سے کب تک پہنچے گا؟ جب حقوق العباد بندے اور بندے کے درمیان ہی معاملہ ہے تو پھر اللہ سے معافی مانگ کر انسان کیسے بخشنہ جائے گا؟ کیا استغفار صرف حقوق اللہ کے ادا نہ کرنے پر ہے؟ اور اگر حقوق العباد غصب ہوئے ہوں تو پہلے بندوں سے معافی مانگنی ہوگی؟ کیا اللہ سے توبہ واستغفار کرنے سے بندوں کی حق تلفی معاف ہو سکتی ہے؟

میرا بھائی بدکاری کرتا ہے اور اپنے ایکنڈا کو انبوحائے کرتا ہے۔ آپ کے رسالے میں توبہ واستغفار اور معافی مانگنے اور گناہ گار انسانوں کی پذیرائی کے متعلق پڑھ کر وہ بہت خوش ہوا کہ اللہ تعالیٰ تو خود چاہتا ہے کہ انسان گناہ کریں، اسی لیے گناہوں میں کشش اُس نے خود رکھ دی ہے۔ خصوصاً اس بات سے وہ بہت مطمئن ہوا کہ اگر انسان گناہ نہ کرے تو اللہ کوئی اور مخلوق پیدا کرنا جو گناہ کرتی اور پھر معافی مانگ لیتی۔ کیا واقعی اللہ تعالیٰ انسانوں کا گناہ گار ہوتا پسند ہے؟ کیا اس بات کا یقین رکھا جاسکتا ہے کہ ہر بار گناہ اور معافی لازم و ملزم ہیں، یعنی محض گناہ کی معافی مانگنے سے اللہ پر لازم آ جاتا ہے کہ وہ بندے کو معاف کر دے؟

ج: قرب الہی کا صرف وہ طریقہ اسلامی ہو سکتا ہے جس کی سند قرآن کریم یا اسوہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ملتی ہو۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد کا مقصد ہی یہ تھا کہ اللہ کے بندوں کو عملاً یہ بات کر کے دکھادی جائے کہ کس طرح ایک بندہ اپنے آپ کو اپنے رب سے قریب کر سکتا ہے۔ قرآن کریم سے ہمیں جو ہدایات ملتی ہیں ان میں چند یہ ہیں: اللہ سبحانہ و تعالیٰ کورات کی تہائی میں تجدی کی شکل میں یاد کرنا، فہر میں تلاوت قرآن کرنا، اللہ کو اپنی شرگ سے قریب محسوس کرنا، اُٹھنے بیٹھنے حتیٰ کہ لیٹھے ہوئے بھی اس کے بہترین اور خوب صورت صفاتی ناموں سے یاد کرنا، ہر کام کا آغاز اس کے نام سے کرنا، ہر کام کی محیل پر اس کا مشکرا دا کرنا، اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ہر عمل کی تقلید و پیروی کرنا۔ گویا قرب الہی کے ذرائع نہ بہم ہیں نہ ہر فرد کی اپنی رائے اور سوچ پر مختصر ہیں۔

سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اگر ایک شخص اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتا ہو لیکن کسی لمحے بھول کر غلطی کر بیٹھنے تو کیا وہ

ہمیشہ ہمیشہ کے لیے جاہ ہو گیا یا اس کے دوبارہ اللہ تعالیٰ سے قریب آنے کا امکان ہے؟ اس سوال کا جواب قرآن و حدیث یہ ہے ہیں کہ بھول کر ایک غلطی کرنے کے فوراً بعد شرمندگی اور غلطی کے احساس کے ساتھ وہ اپنے رب سے معافی طلب کرے اور ساتھ ہی یہ عہد بھی کرے کہ اب یہ غلطی دوبارہ کبھی نہیں ہوگی جب قرب الہی کا راستہ لکھتا ہے۔ اگر ایک شخص عملًا غلطیاں کرتا چلا جائے اور ساتھ ہی یہ بھی سوچتا ہے کہ چونکہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ حُنْ وَرِحْمٌ وَغَفْرَوْرٌ ہے اس لیے معاف کرہی دے گا تو یہ خود اپنے اور پر ایک غلطی ہے اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ ایک مذاق ہے۔

استغفار اور توبہ کے لیے قرآن کریم نے جو اصطلاح استعمال کی ہے وہ تَعْفُونَةٌ تُضْوِخَا (التحریر ۸:۶۶) کی ہے جس کے واضح معنی یہ ہیں کہ اسکی توبہ جس کے بعد گناہ کا ارتکاب پھر کبھی نہ کیا جائے۔ اگر شخص عقل عامہ (common sense) کا استعمال کر لیا جائے تو یہ بات واضح ہو جائے گی کہ ایک طالب علم اسکوں روزانہ لیٹ آتا ہو اور ہر دن استاد سے یہ کہے کہ آج غلطی ہو گئی آئندہ وقت پر آؤں گا تو کیا استاد کو اس کی غلطی کو مسلسل معاف کرتے رہنا چاہیے یا طالب علم کے مستقبل کو ہتر بنانے کے لیے اس پر سختی کر کے جسمانہ و سزا اور آخر کار اسکوں سے خارج کرنے کی کارروائی کے ذریعے نہ صرف اسے بلکہ دوسروں کو بھی وقت کی پابندی کی اہمیت کا احساس دلانا چاہیے۔

کیا ایک شخص سچ بول کر اپنی غلطی کے اعتراض کی بنا پر جو عزت کسی کی لگاہ میں حاصل کرتا ہے وہ روزانہ باقاعدگی سے غلطی کر کے اور اس کا انکھار کر کے معمولی سی عزت بھی حاصل کر سکتا ہے؟ اللہ تعالیٰ لازماً گناہ کار کی توبہ سے خوش ہوتا ہے کہ جو راستہ بھلک گیا تھا وہ کمی اور بے راہ روی سے بازاً گیا اور اب غلط راستے پر نہیں جائے گا۔ اس طرح ایک گناہ کار توبہ کے بعد ایک نیک شخص بن گیا لیکن بطور عادت اور عملًا گناہ کرتے جانانہ عقل کے مطابق ہے اور نہ یہ بات اللہ تعالیٰ کو ہی خوش کرتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کو کسی کا گناہ کار ہونا قطعاً پسند نہیں۔ ہاں، گناہ کار کا نیکی کی طرف بدمتہ اور گناہ سے مستقل طور پر تائب ہونا لازماً پسند ہے۔ مجھے حیرت ہے کہ آپ کے بھائی نے کس بات پر یہ نتیجہ لکھا کہ جان کر اور بالا رادہ ایک گناہ کیا جائے پھر صرف زبان سے توبہ کر لی جائے تو اللہ تعالیٰ خوش ہو جائے گا۔ اللہ تعالیٰ کو اس بات کا علم اچھی طرح ہے کہ یہ توبہ زبانی ہے یا اس کے ساتھ آئندہ غلطی نہ کرنے کا مصمم ارادہ اور پختہ عزم بھی شامل ہے۔ وہ چاہتا ہے کہ ایک مرتبہ اس کی طرف آنے کے بعد بندہ دوبارہ شیطان کی پارٹی میں شامل نہ ہو۔ یہ بات بھی درست نہیں ہے کہ ہر توبہ کے بعد اللہ تعالیٰ پر اس کا مان لینا لازم ہو جاتا ہے، گوصدق دل سے اور پختہ عہد کے ساتھ کی جانے والی توبہ کے پارے میں تو ہی امکان نہیں ہے کیا سی قول کیا لے جائے گا؟ لفظ میانی (تسلیمان) سے بہذا ایجاد ہے کہ اب

سوال کے دوسرے حصے کا تعلق ان جرمات کے بارے میں ہے جن میں محض ایک فرد خود نہیں بلکہ دوسرا بھی ملوث ہوتا ہے مثلاً زنا۔ قرآن کریم نے اس جرم کے لیے خود حدا تین کر دیا ہے اور اسلامی ریاست پر یہ پابندی لگادی ہے کہ وہ اس حد کا اجر اکرے گی۔ یہ کام کوئی فرد اپنے ہاتھ میں نہیں لے سکتا لیکن جرم کی سزا سے قبل جس شخص نے اس اخلاقی غلطی کا ارتکاب کیا ہوا سے یہ موقع دیا جاتا ہے کہ وہ اپنی بے گناہی ثابت کر سکے اور جس نے اس پر اسلام لگایا ہے وہ شوہد پیش کر سکے۔

اگر اس اخلاقی جرم کا علم صرف اس کے کرنے والے کو ہے اور وہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ سے توبہ نصوحاً کرنے یعنی توبہ کے بعد کبھی جرم کی طرف رخ بھی نہ کرے تو اللہ تعالیٰ کی صفت رحمت و مغفرت کی بنا پر اسید کی جاسکتی ہے کہ وہ معاف فرمادے گا۔ لیکن اس نیت سے معافی مانگنا کہ بار بار غلطی کرتے جاتا ہے اور معافی مانگتے جاتا ہے یہ نہ صرف اللہ تعالیٰ کو بلکہ خود اپنے آپ کو بھی دھوکا دیتا ہے جس کی کوئی سنبھاش اسلام میں نہیں۔ اللہ تعالیٰ کو انسانوں کے گناہ سے بچنے اور نیکی کی طرف بڑھنے سے خوشی ہوتی ہے۔ کسی کا گناہ گارہونا اسے غصب ناک تو کر سکتا ہے خوش نہیں کر سکتا۔ اگر وہ اسلام نہیں لاتا جس کا سبب بظاہر یہ معلوم ہوتا ہے کہ یا تو دعوت دینے والے نے صحیح طور پر دعوت نہیں دی یا ابھی اس میں سچائی اور حق کو قبول کرنے کی خواہش بیدار نہیں ہوئی۔ ایسی حالت میں اللہ ہی اسے ہدایت دے سکتا ہے، تھا انسانی کوشش اور جدوجہد ہی اسے مسلمان کرنے میں کامیاب نہیں ہو سکتی۔ (۱-۱)

مرکز جماعت کے نئے فون اور فیکس نمبر

جماعت اسلامی کے مرکزی دفاتر (منصورة لاہور) کے نئے فون نمبر یہ ہیں: 042 - 5432391-95

042 - 5419520-24 پیغمبر حسب سابقں کام کر رہے ہیں:

042 - 5432194 فیکس کا نامبر یہ ہے:

رہیم احمد
ناظم شعبہ تبلیغ

دفتر سے خط و کتابت میں خصوصیات میں خریداری نمبر کا حوالہ ضرور دیجیے:

مختصر ترجمان القرآن ۵-۱۔ ذیلدار پارک، اچھرہ، لاہور۔ فون: 7587916 فیکس: 7585590